سیدنا معاویہؓ پہ شراب نوشی کا الزام

اب روایت کا ترجمہ ملاحظہ فرمائیں "سیدنا عبداللہ بن بریدہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرے باپ سیدنا بریدہؓ سیدنا امیر معاویہؓ کے پاس گئے، انہوں نے ہمیں بچھونوں پر بٹھایا اور کھانا کھلایا، پھر ہمارے پاس ایک مشروب لایا گیا، سیدنا امیر معاویہؓ نے وہ پیا اور میرے ابا جان کو پکڑا دیا، سیدنا امیر معاویہؓ نے کہا کہ اُسے (خمر کو) جب سے نبی کریم ﷺ نے حرام قرار دیا ہے میں نے اُس وقت سے اُسے نہیں پیا، سیدنا امیر معاویہؓ نے کہا کہ میں قریش میں سے سب سے زیادہ صاحب جمال ہوں اور سب سے عمدہ دانتوں والا ہوں اور جوانی میں مجھے دودھ یا اچھی باتیں کرنے والے انسان کے علاوہ اس سے بڑھ کر کسی اور چیز میں لذت نہیں محسوس ہوتی تھی۔"

لیکن مرزا خبیث نے بریکٹ لگا کے جو الفاظ سیدنا معاویہؓ نے کہے کہ شراب جب سے حرام ہے میں نے اسے نہیں پیا ان الفاظ کو سیدنا بریدہؓ کے الفاظ بنا دیا اور روایت کا مفہوم ہی بدل دیا جبکہ روایت میں "ثم اتینا" "ثم ناول" "ثم قال" یہ الفاظ سیدنا معاویہؓ کے ہیں اگر سیدنا بریدہؓ کے ہوتے تو "فقال" کا صیغہ استعمال ہونا تھا۔

﴿فرقہ واریت سے بچ کر، صِرف ''قرآن اور صحیح الاسناد اَحادیث'' کو حجت و دلیل ماننے، اور جھوٹی، بے سَند اور ''ضعیف الاسناد تاریخی روایات'' کے فتنوں سے بچنے والوں کیلئے﴾

01 | Research Paper 5b

بسم اللہ الرحمن الرحیم والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ و علی الہ و ازواجہ و اصحابہ اجمعین الی یوم الدین

فرقہ واریت کی لعنت اور مسلک پرستی کی نحوست سے بچ کر قرآنِ حکیم ، صحیح الاسناد اَحادیث اور اِجماعِ اُمت کو حجت و دلیل بناتا ہوا تاریخ کی جھوٹی ، بے سند اور ضعیف الاسناد روایات سے محفوظ اور **72- شہداء کربلا** سے اِظہارِ عقیدت پر مشتمل تحقیقی مقالہ

10 محرم الحرام 1441ھ | 10 September 2019

واقعہ کربلا کا حقیقی پس منظر 72- صحیح الاسناد اَحادیث کی روشنی میں

کُل 200 اَحادیث **اہلسنّت** کی مستند کتابوں سے ہیں اور اُنکے نمبرز علمائے حرمین، بیروت اور دارالسلام کی انٹرنیشنل نمبرنگ کے عین مطابق ہیں

مُسندِ اَحمد کی حدیث میں ہے: سیدنا عبداللہ بن بریدہ تابعی رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں کہ میں اور میرے والد سیدنا بریدہ ؓ حضرت معاویہ ؓ کے پاس ملنے گئے۔ حضرت معاویہ ؓ نے ہمیں فرشی نشست (یعنی قالین) پر بٹھایا، پھر کھانا لایا گیا جو ہم نے تناول کیا، پھر ہمارے سامنے ایک مشروب لایا گیا جو حضرت معاویہ ؓ نے پینے کے بعد (وہ مشروب والا برتن) میرے والد کو پکڑا دیا تو اُنھوں (سیدنا بریدہ ؓ) نے فرمایا: ''جب سے اِس مشروب کو رسولُ اللہ ﷺ نے حرام قرار دیا ہے، تب سے میں نے کبھی اِسے نوش نہیں کیا۔'' پھر حضرت معاویہ ؓ فرمانے لگے: ''میں قریشی نوجوانوں میں سب سے حسین ترین اور خوبصورت دانتوں والا نوجوان تھا اور جوانی کے اُن دِنوں میرے لئے دودھ اور اَچھے قصہ گو آدمی سے بڑھ کر کوئی چیز لذت آور نہیں ہوتی تھی۔'' [سُنن ابی داؤد : 4131 ، مُسندِ احمد : 17321 (جلد - 7 ، صفحہ - 141) ، قال الشیخ الالبانی و الشیخ زبیر علیزئی : إسنادہ صحیح]

[مُسندِ احمد : 23329 (جلد -10، صفحہ - 661) ، قال الشیخ زبیر علیزئی و الشیخ شعیب الارنؤوط : إسنادہ صحیح]

مُسْنَد الإمام أحمد بن حنبل (١٦٤-٢٤١)

مؤسسة الرسالة

٢٢٩٤١- حدثنا زيد بن الحُبَاب، حدثني حُسَين، حدثنا عبد الله بن بُرَيدةَ، قال:

دخلتُ أنا وأَبي على معاوية، فأَجلَسَنا على الفُرُش، ثم أُتِينا بالطَّعام، فأكَلْنا، ثم أُتِينا بالشَّراب، فشَرِبَ معاويةُ، ثم ناوَلَ أَبي، ثم قال: ما شَرِبتُه منذ حَرَّمَه رسولُ الله ﷺ. ثم قال معاوية: كنت أَجْمَلَ شباب قريشٍ، وأَجوَدَه ثَغراً، وما شيءٌ كنتُ أَجِدُ له لَذَّةً كما كنتُ أَجِدُه وأَنا شابٌّ غيرَ اللَّبَن، أَو إنسانٍ حسنِ الحديث يُحدِّثُني[1].

بعض جہلاء سیدنا معاویہؓ کے خلاف ایک روایت پیش کرتے ہیں کہ نعوذباللہ وہ شراب نوشی کیا کرتے تھے حالانکہ یہ روایت اصولِ محدثین پہ ضعیف ہے لیکن ظلم اتنا کہ ضعیف روایت میں بھی تحریف کر کے ترجمہ بدل کے بریکٹ لگا کر اس کا مفہوم ہی بدل ڈالا۔ ایک تو یہ دھوکا دینے کی کوشش کی جاتی ہے عربی لفظ "شراب" سے۔ ان جہلاء کو یہ معلوم بھی نہیں کہ عربی میں ہر مشروب کو یعنی ہر پینے والی چیز کو شراب کہا جاتا ہے جس کو اردو میں شراب کہا جاتا ہے جس کے پینے سے عقل زائل ہو جاتی ہے یعنی نشہ آور شراب اسے عربی میں "خمر" کہا جاتا ہے اور اس روایت کا مفہوم بتاتا ہے کہ یہاں شراب سے مراد دودھ ہے۔

سیدنا معاویہؓ پہ شراب نوشی کا الزام

سیدنا معاویہؓ کے متعلق شراب والی روایت میں تحریف کر کے غلط مفہوم جو پیش کیا جاتا ہے کہ نعوذباللہ وہ شراب نوشی کیا کرتے تھے تو وہ روایت ہی سنداً ثابت نہیں چناچہ امام احمد بن حنبلؒ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن بریدہ سے جب حسین بن واقد روایت بیان کریں تو وہ سخت منکر ہوتی ہے۔ یہ جرح مفسر ہے جو کہ مقدم ہوتی ہے اسے رد نہیں کیا جا سکتا۔

(العلل و معرفۃ الرجال 1420)

١٤١٨ ــ قال أبي: بلغني عن يحيى بن سعيد قال: لم يقف ابن عجلان على حديث سعيد المقبري عن أبيه عن أبي هريرة فتركها، فكان يقول: سعيد المقبري عن أبي هريرة ترك أباه[(١)].

١٤١٩ ــ قال أبي: قال وكيع في حديث سفيان: عن أبي عمر البزار، قال وكيع: وكان ثقة[(٢)] [عن مسلم البطين[(٣)]].

١٤٢٠ ــ سمعت أبي يقول: قال وكيع: يقولون إن سليمان[(٤)] أصحها حديثاً ــ يعني ابن بريدة ــ[(٥)]. قال أبي: عبد الله بن بريدة الذي روى عنه حسين بن واقد ما أنكرها[(٦)] وأبو المنيب[(٧)] أيضاً يقولون كأنها من قبل هؤلاء[(٨)].

١٤٢١ ــ قلت لأبي: حديث وكيع عن سفيان عن ميمون عن

= جميع المراجع المذكورة وأنظر النص (١٥١٥).

(١) لم يظهر لي الحديث الذي يعنيه الإمام ونحوه قول ابن معين في ا لجرح ٤/١:٥٠. ولكن عند أبي داود والنسائي في اليوم والليلة روايتان عن محمد بن عجلان عن سعيد المقبري عن أبيه عن أبي هريرة.. أنظر تحفة الأشراف ١٠٠٢٠، ٣١٠

(٢) الجرح ١/٢:٤٣٠ و ٤/٢:٤٠٧، عن عبد الله، ب
دينا بن عمر الأسدي وتقدم في (٦٦٠).

(٣) [عن هامش الأصل فقد جاء فيه «وفي كتاب اب

(٤) سليمان بن بريدة بن الحُصيب الأسلمي المرو
٢/١:١٠٢، التهذيب ٤:١٧٤.

(٥) الجرح ٢/١:١٠٢ عن أبي طالب عن أحمد نحوه.

(٦) الجرح ٢/٢:١٣ عن عبد الله فيما كتب إلي ابن أ
رواها حسين عنه، في ترجمة عبد الله.

(٧) هو عُبيد الله بن عبد الله أبو المنيب العتكي ا
للبخاري ٢٦٧ للعقيلي ل ٢٦٩ الميزان ٣:١١، ا

(٨) النص عند العقيلي ل ١٩٨ بكامله.

مسائل الامام أحمد

كتاب العلل ومعرفة الرجال

للإمام أحمد بن محمد بن حنبل رحمه الله (١٦٤ - ٢٤١)

تحقيق وتخريج الدكتور وصي الله بن محمد عباس

المجلد الثاني

المكتب الإسلامي بيروت — دار الخاني الرياض

سیدنا معاویہ ؓ پہ شراب نوشی کا الزام

ایسی بیسیوں مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں ان جہلاء کے لئے جہاں عربی لفظ شراب سے مراد کوئی بھی پینے والی چیز ہوتی ہے اس کی ایک مثال ملاحظہ فرمائیں کہ سیدنا انس ؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ہر قسم کی "شراب" پلائی۔ اب کوئی جاہل ہی ہو گا جو یہاں عربی لفظ شراب سے مراد اردو والا شراب لے جسے عربی میں خمر کہتے ہیں مزید یہاں وضاحت بھی آگئی کہ شراب سے مراد یہاں شہد، نبیذ، پانی اور دودھ ہے لیکن یہی لفظ اگر معاویہ ؓ کے متعلق آجائے تو ان خبیثوں کی رافضیت کھل کے سامنے آجاتی ہے۔

سَاعِدَةَ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَتَّى جَاءَهَا، فَدَخَلَ عَلَيْهَا، فَإِذَا امْرَأَةٌ مُنَكِّسَةٌ رَأْسَهَا، فَلَمَّا كَلَّمَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَتْ: أَعُوذُ بِاللهِ مِنْكَ. قَالَ: «قَدْ أَعَذْتُكِ مِنِّي» فَقَالُوا لَهَا: أَتَدْرِينَ مَنْ هٰذَا؟ فَقَالَتْ: لَا. فَقَالُوا: هٰذَا رَسُولُ اللهِ ﷺ، جَاءَكِ لِيَخْطُبَكِ، قَالَتْ: أَنَا كُنْتُ أَشْقَى مِنْ ذٰلِكَ.

عورت آئی، ... اللہ ﷺ گھ... جب آپ ا... تھی، رسول ا... میں آپ ... ”میں نے ... سے کہا: کیا ... نے کہا: یہ ر... تمھارے پا... نصیب والی ...

صحیح مسلم اردو
چہارم
ابوالحسین مسلم بن حجاج قشیری نیشاپوری ؒ
(المتوفی ٢٦١ھجری)
ترجمہ و مختصر فوائد: پروفیسر محمد یحییٰ سلطان محمود جلالپوری
دار العلم

قَالَ سَهْلٌ: فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَئِذٍ حَتَّى جَلَسَ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ، ثُمَّ قَالَ: «اسْقِنَا» لِسَهْلٍ. قَالَ: فَأَخْرَجْتُ لَهُمْ هٰذَا الْقَدَحَ فَأَسْقَيْتُهُمْ فِيهِ.

سہل ؓ نے کہا: اس دن رسول اللہ ﷺ تشریف لائے، آپ خود اور آپ کے ساتھی بنو ساعدہ کے چھت والے چبوترے پر تشریف فرما ہوئے، پھر سہل ؓ سے کہا: ”ہمیں پانی پلاؤ“ کہا: میں نے ان کے لیے وہی پیالہ (نما برتن) نکالا اور اس میں آپ کو پلایا۔

قَالَ أَبُو حَازِمٍ: فَأَخْرَجَ لَنَا سَهْلٌ ذٰلِكَ الْقَدَحَ فَشَرِبْنَا فِيهِ. قَالَ: ثُمَّ اسْتَوْهَبَهُ، بَعْدَ ذٰلِكَ، عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَوَهَبَهُ لَهُ. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْحٰقَ: قَالَ: «اسْقِنَا يَا سَهْلُ».

ابو حازم نے کہا: سہل ؓ نے ہمارے لیے بھی وہی پیالہ نکالا اور ہم نے بھی اس میں سے پیا، پھر عمر بن عبد العزیز نے حضرت سہل ؓ سے وہ پیالہ بطور ہبہ مانگ لیا، حضرت سہل ؓ نے وہ پیالہ ان کو ہبہ کر دیا۔ ابو بکر بن اسحاق کی روایت میں ہے: آپ ﷺ نے فرمایا: ”سہل! ہمیں (کچھ) پلاؤ۔“

[٥٢٣٧] ٨٩-(٢٠٠٨) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا: حَدَّثَنَا عَفَّانُ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ، بِقَدَحِي هٰذَا، الشَّرَابَ كُلَّهُ: الْعَسَلَ وَالنَّبِيذَ وَالْمَاءَ وَاللَّبَنَ.

[5237] حضرت انس ؓ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے اس پیالے سے رسول اللہ ﷺ کو ہر قسم کا مشروب پلایا ہے: شہد، نبیذ، پانی اور دودھ۔

یہ روایت سنداً ضعیف ہے حسین بن واقد کی عبداللہ بن بریدہ سے روایت منکر ہوتی ہے اور اس کا مفہوم بھی غلط پیش کیا جاتا ہے۔ شیخ شعیب الأرنؤوطؒ نے روایت کے حاشیہ میں وضاحت کر دی کہ جو الفاظ ہیں شراب کو تو میں نے اس وقت سے نہیں پیا جب سے وہ حرام ہے یہ الفاظ سیدنا معاویہؓ کے ہیں ممکن ہے کہ سیدنا بریدہؓ کا گمان ہو کہ یہ کوئی حرام مشروب ہے تو اسی لئے سیدنا معاویہؓ نے وضاحت کر دی اور روایت کا مفہوم بتاتا ہے کہ وہ مشروب دودھ تھا۔

٢٢٩٤١ـ حدثنا زيد بن الحُبَاب، حدثني حُسَين، حدثنا عبد الله بن بُرَيدةَ، قال:

دخلتُ أَنا وأَبي على معاوية، فأَجلَسَنا على الفُرُش، ثم أُتِينا بالطَّعام، فأَكَلْنا، ثم أُتِينا بالشَّراب، فشَرِبَ معاويةُ، ثم ناوَلَ أَبي، ثم قال: ما شَرِبْتُه منذ حَرَّمَه رسولُ الله ﷺ. ثم قال معاوية: كنت أَجْملَ شباب قريشٍ، وأَجْوَدَه ثَغْراً، وما شيءٌ كنتُ أَجِدُ له لَذَّةً كما كنتُ أَجِدُه وأَنا شابٌّ غيرَ اللَّبَن، أَو إنسانٍ حسنِ الحديث يُحدِّثُني(١).

٢٢٩٤٢ـ حدثنا أَبو نُعيم، حدثنا بَشِيرُ بن المُهاجر، حدثني عبد الله بن بُرَيدةَ

عن أَبيه، قال: كنتُ جالساً عند النبيِّ ﷺ إذ جاءَه رجلٌ يقالُ له: ماعِزُ بن مالك، فقال: يا نبي

مُسْنَد
الإمام أحمد بن حنبل
(١٦٤-٢٤١هـ)
حقق هذا الجزء وخرج أحاديثه وعلق عليه
شعيب الأرنؤوط — عادل مرشد
جمال عبد اللطيف — سعيد اللحام
الجزء السابع والثلاثون
مؤسسة الرسالة

(١) إسناده قوي، حسين ـ وهو ابن و
وحديثه في مسلم متابعة وفي البخاري ت
رجال الإسناد ثقات رجال الصحيح.
وأخرجه ابن عساكر في «تاريخ دمشق
من طريق عبد الله بن أحمد بن حنبل، عن
وأخرجه ابن أبي شيبة ١١/ ٩٤-٩٥
أَنا وأَبي على معاوية، فأَجْلَسَ أَبي على
بشرابٍ فشربَ، فقال معاوية: ما شيءٌ
اللَّبَنَ، فإني آخذُهُ كما كنت آخذه قبل اليو
وأخرجه ابن عساكر ص٤١٧ من طريق علي بن الحسين بن واقد، عن أبيه، به، بلفظ: دخلت مع أبي على معاوية.

وقوله: «ثم قال: ما شَرِبتُه منذ حرَّمَه رسولُ الله ﷺ» أي: معاوية بن أبي سفيان، ولعله قال ذلك لِما رأى من الكراهة والإنكار في وجه بريدة، لظنِّهِ أنه شرابٌ مُحرَّم، والله أعلم.

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ پہ شراب نوشی کا الزام

اُس ضعیف روایت اور باطل مفہوم سے یہ ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی جاتی ہے کہ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ شراب پیتے تھے یہ بھلا کیسے ممکن ہو سکتا ہے جبکہ دوسری طرف خود سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو حدیثیں سنایا کرتے تھے کہ جو شراب پیئے گا اسے کوڑے مارے جائیں گے۔ جو اعتراض کرتے ہیں سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ پہ کہ ان کے دسترخوان پہ شراب پی جاتی تھی تو یہ اعتراض سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ پہ بھی آتا ہے کہ کیا سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ شراب پینے والوں کی محفل میں بیٹھا کرتے تھے جہاں پہ بیٹھنا ہی شرعاً جائز نہیں۔ سیدنا حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کے متعلق کیا کہیں گے کہ نعوذ باللہ انہوں نے ایک شرابی کے ہاتھ پہ بیعت کی ان کو اپنا امام مانا اور خلافت ان کے سپرد کر دی۔

ترجمہ: روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ نبی ﷺ کے پاس لائے ایک مرد کو کہ اس نے شراب پی تھی تو مارا اس کو دو چھڑیوں سے کھجور کی جس کے پتے توڑ ڈالے تھے چالیس چھڑیوں کے قریب ماریں، اور ایسا ہی کیا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مشورہ کیا لوگوں سے تو کہا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے سب حدوں سے ہلکی حد اسّی (۸۰) کوڑے ہیں، سو اسی کا حکم دیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے۔

فائدہ: حدیث انس رضی اللہ عنہ کی صحیح ہے حسن ہے اور اسی پر عمل ہے علمائے صحابہ وغیرہم کا کہ حد مست کی اسی (۸۰) کوڑے ہیں۔

❀❀❀❀

۱۵۔ بَابُ : مَا جَآءَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوْهُ وَ مَنْ عَادَ فِي الرَّابِعَةِ فَاقْتُلُوْهُ

اس بیان میں کہ جو شراب پیے تو اسے کوڑے مارو اور چوتھی مرتبہ پینے پر اسے قتل کر دو

(١٤٤٤) عَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : ((مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوْهُ فَإِنْ عَادَ فِي الرَّابِعَةِ فَاقْتُلُوْهُ)). (صحیح) التعليق الرغيب (٤/١٨٧) سلسلة الاحاديث الصحيحة (١٣٦٠)

ترجمہ: روایت ہے سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: جس شراب پی تو اس کو کوڑے مارو پھر اگر پی چوتھی بار تو اس کو قتل کرو۔

فائدہ: اس باب میں ابو ہریرہ اور شرید اور شرجیل بن اوس اور جریر اور ابی رمد بلوی اور عبداللہ بن عمرو سے بھی روایت ہے معاویہ کی حدیث ایسے ہی روایت کی ثوری نے بھی انہوں نے عاصم سے انہوں نے ابو صالح سے انہوں نے معاویہ سے انہوں نے نبی ﷺ سے اور مروی ہے ابن جریج اور معمر سے۔ وہ روایت کرتے ہیں سہیل ب... ہریرہ رضی اللہ عنہ سے وہ نبی ﷺ سے اور سنا میں نے محمد سے۔ کہتے تھے حدیث ابو صا... نبی ﷺ سے اس باب میں زیادہ صحیح ہے ابو صالح کی حدیث سے جو بواسطہ ابو ہریرہ ... اسلام میں تھا پھر منسوخ ہو گیا اس کے بعد ایسا ہی مروی ہے محمد بن اسحاق سے وہ روای... ہیں جابر بن عبداللہ سے وہ نبی ﷺ سے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شراب پیے اس... کرو۔ کہا جابر رضی اللہ عنہ نے پھر لائے نبی ﷺ کے پاس اس کے بعد ایک آدمی کو جس ... سے اور قتل نہیں کیا۔ اور ایسے ہی روایت کی زہری نے قبیصہ بن ذائب سے انہوں نے ... اور پہلے رخصت تھی اور اسی پر عمل ہے تمام علماء کا نہیں جانتے ہم اختلاف کسی کا نہ اگلو... کہ قوی کرتی ہیں اس مذہب کو یعنی قتل نہ کرنے کو۔ یہ بھی روایت ہے کہ مروی ہے نبی ...